© rasailojaraid.com

کتاب نما

یادگار لمحات : از عاصم نعمانی۔ ناشر : ادارہ معارف اسلامی۔ تقسیم کنندہ : المنار بک سنٹر، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات ۴۰۷۔ قیمت ۷۹ روپے۔ (کتاب کا پورا نام : "سید مودودیؒ کے ساتھ گزرے ہوئے یادگار لمحات۔")

جناب عاصم نعمانی ان خوش نصیب حضرات میں سے ہیں جو مولانا سید مودودی علیہ الرحمۃ کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ خصوصاً دور آخر میں تو نعمانی صاحب ہی دفتری ماحول میں قریب تر رہے اور دفاتر کے منصورہ میں منتقل ہو جانے کے بعد، مولانا کے کمرے سے ملے ہوئے کمرے میں وہ ان کے معاون خط و کتابت و متفرقات تھے۔ میں ذرا فاصلے پر مشرقی جانب کے دفاتر میں بیٹھتا تھا۔ حتیٰ کہ سید رحمہ اللہ کا انتقال ہوگیا۔ ان کے بعد بھی ہم وہاں یہی سمجھ کر کام کرتے رہے کہ جیسے مولاناؒ اسی طرح اپنے دفتر میں مصروف مطالعہ و تحریر ہیں۔

عاصم نعمانی صاحب نے بڑا اہم کام کیا۔ ۱۹۶۲ کے آخر میں بطور ٹائپسٹ کلرک کام شروع کیا۔ ۱۹۷۴ میں، جب مرکز جماعت منصورہ منتقل ہوا تو پھر ان کو مولانا کی عصرانہ گفتگوؤں اور دوسرے امور کی ڈائری لکھنے کا خیال پیدا ہوا۔ پہلے کے واقعات کے بارے میں بھی معلومات اور اپنی یادیں سمیٹیں، اور احوال روز مرہ کو نوٹ کرنا شروع کیا۔ یہ کتاب اسی محنت کا ثمر ہے۔ دیکھیے، میں کہیں کہیں سے، ۸ صفحے کی فہرست عنوانات سے متفرق طور پر بعض کو پیش کرتا ہوں۔

"ہلٹن ہوٹل میں استقبالیہ" (برطانیہ میں) ––– "مراکش روانگی اور وہاں تعلیمی کانفرنس میں پیش کردہ تجاویز" ––– "مولانا مدنی کے ساتھ گستاخانہ رویہ کی مذمت" (واقعہ قبل تشکیل پاکستان) ––– "امریکی پادری سے اسلامی تعلیمات پر گفتگو" ––– "دست شناسی کے بارے میں" ––– "ذبیح مسلم کے بارے میں ایک سوال کا جواب" ––– "چاند پر قبلہ رخ؟" ––– "ڈارون کا نظریہ غیر سائنسی ہے" ––– "این، آئی، ٹی کے بارے میں" ––– "تقدیر دو قسم کی ہے، مبرم، معلق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

--- "الزامات اور گالیوں کے جواب میں خاموشی" --- "خواب کے بارے میں مولانا کی رائے" --- "ریڈیو انٹرویو" --- "حالی اور سعدی کی نعتیں" --- "تاشقند سے قلم کا تحفہ" --- "اردن کے سفیر سے ملاقات" --- "کشف کے بارے میں ایک سوال کا جواب" --- "کتے کے کاٹنے کا دم" --- "تفہیم میں شامل نقشے اور انجیل برناباس" --- "بی بی سی کے نمائندے ولیم کرالے نے انٹرویو لیا" --- "دو نمائندوں کے ذریعے امام خمینی کا خط" --- "آخری سفرِ امریکہ" --- "نماز جنازہ"!

یعنی بہت سے مسائل کا حل' بہت سی ملاقاتوں اور شخصیتوں کا ذکر' بہت سی تاریخی یادداشتوں کا حوالہ۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی شخصیت و افکار اور تحریکِ اسلامی کے بارے میں خزینۂ معلومات۔ (نعیم صدیقی)

اقبال دشمنی' ایک مطالعہ: از پروفیسر ایوب صابر۔ ناشر: جنگ پبلشرز ۱۳ سر آغا خان روڈ' لاہور۔ صفحات ۳۰۷۔ قیمت ۲۰۰ روپے۔

علامہ اقبال کی مخالفت تین دائروں میں ہوتی رہی ہے: شخصیت' شاعری اور فکر۔ ان تینوں دائروں میں اقبال کے خلاف متعدد کتابیں لکھی گئیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں اقبال مخالف لٹریچر میں سے حسب ذیل چھ کتابوں اور تین کتابچوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے: خدوخالِ اقبال (امین زبیری)' علامہ اقبال اور ان کی پہلی بیوی (حامد جلالی)' مکائدِ اقبال' اقبال کا شاعرانہ زوال' خادمانہ و مؤدبانہ تبدیلیاں (سید برکت علی گوشہ نشین) مثنوی سِرّ الاسرار (خواجہ معین الدین جمیل)' اقبال' اجمالی تبصرہ (مجنوں گورکھپوری)' اقبال قلندر نہیں تھا (صائب عاصمی)۔ آخری باب ماحصل پر مشتمل ہے۔

پروفیسر ایوب صابر نے اپنے زیرِ تحقیق موضوع سے متعلق ان کتابوں' کتابچوں' مضامین اور مقالات کو پیش نظر رکھا ہے جو گذشتہ نوّے برسوں میں اقبال کی شخصیت' شاعری اور افکار و نظریات کے حوالے سے لکھے گئے۔ اقبال کے خلاف جملہ اعتراضات کا حتی الامکان جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اقبال دشمنی کے حوالے سے سب سے زیادہ پست فکری کا مظاہرہ "خدوخالِ اقبال" میں نظر آتا ہے۔ اس کتاب کے چھیالیس اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے۔ چند اعتراضات یہ ہیں: اقبال کی مذہبی تعلیم معمولی تھی' عطیہ کو اپنی طرف مائل نہ کرسکے' امرا کی مدح' پیغام اور زندگی میں تضاد' جداگانہ مسلم ریاست کا تصور علامہ کا نہ تھا' مصنف اس

© rasailojaraid.com